# عبد اللہ اور اُس کا کام

(مولانا عبد القدیر صدیقی صدر شعبۂ دینیات جامعہ عثمانیہ)

اللہ کے سوائے جتنے ہیں سب اُس کے بندے ہیں اس میں چھوٹے کی خصوصیت ہے نہ بڑے کا استثناء۔

لن یستنکف المسیح ان یکون عبدا للہ — مسیح کو خدا کا بندہ ہونے سے ہرگز کسی قسم کا عار نہیں اور
ولا الملئکۃ المقربون ومن یستنکف — نہ فرشتوں کو جو خدا کے مقرب ہیں اور جو خدا کا بندہ
عن عبادتہ ویستکبر فسیحشرھم الیہ جمیعا — ہونے سے عار رکھے اور بڑائی کرے تو خدا عنقریب ان سب کو اپنی طرف بلا لیگا

رسول خدا محمد مصطفےٰ کی صفت عبدیت ہے دیکھو ہمارے کلمے میں داخل ہے۔

اشھد ان محمدا عبدہ ورسولہ — میں گواہی دیتا ہوں کہ محمدؐ خدا کے بندے اور رسول ہیں

عبدیت کی صفت خدا کی طرف اضافت کرتی ہے۔ اور رسول کی صفت امت کی تبلیغ کی جہت سے عبدیت کی جہت سے لیتے ہیں۔ اور رسالت کی جہت میں دیتے ہیں۔

خدا کی خدائی حق۔ اور ہماری عبدیت مسلّم۔ مگر ہم کس غرض سے پیدا کئے گئے۔ کس کام کے لئے مخلوق ہوئے۔ کیا یوں ہی بیکار عبث پیدا کئے گئے۔

افحسبتم انما خلقنٰکم عبثا وانکم الینا لا — لوگو! کیا تم ایسا خیال کرتے ہو۔ کہ ہم نے تم کو یوں
ترجعون وما خلقنا السمٰوات والارض — ہی بیکار پیدا کیا ہے اور ہم نے آسمان اور زمین کو
وما بینھما لاعبین ۰ — اور جو کچھ ان میں ہے کھیل کے طور پر نہیں پیدا کیا۔

نہیں، خدا نے سب کو اپنی عبادت کے لئے پیدا کیا ہے۔

وما خلقت الجن والانس الا لیعبدون — اور ہم نے جن انس کو اسی غرض سے پیدا کیا ہے کہ ہماری عبادت کریں۔

جو خدا کی عبادت نہیں کرتے۔ اُن کو بڑی مصیبت ہے۔

اِنَّ الَّذِیْنَ یَسْتَکْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِیْ جو لوگ ہماری عبادت سے سرتابی کرتے ہیں عنقریب سَیَدْخُلُوْنَ جَھَنَّمَ دَاخِرِیْنَ ۝ (مرنے پیچھے) وہ ذلیل و خوار ہو کر جہنم میں داخل ہوں گے۔

وَمَنْ یَّعْشُ عَنْ ذِکْرِ الرَّحْمٰنِ نُقَیِّضْ لَہٗ شَیْطٰنًا اور جو شخص (خدائے) رحمٰن کی یاد سے اغماض کرتا فَھُوَ لَہٗ قَرِیْنٌ ۝ وَاِنَّھُمْ لَیَصُدُّوْنَھُمْ ہے ہم اس پر ایک شیطان تعینات کر دیا کرتے ہیں عَنِ السَّبِیْلِ وَیَحْسَبُوْنَ اَنَّھُمْ مُّھْتَدُوْنَ ۝ اور وہ اس کے ساتھ رہتا ہے۔ اور باوجودیکہ شیاطین گنہگاروں کو راہِ خدا سے روکتے رہتے ہیں۔ تاہم گنہگار (اپنے تئیں) خیال کرتے ہیں کہ وہ راہِ راست پر ہیں۔

کوئی دعویٰ بغیر دلیل کے مانا نہیں جا سکتا بندگی کا دعویٰ اور عمل سے اس کا کچھ بھی ثبوت نہیں یا للعجب خدا کو خدا سمجھتے۔ اسکو واجب الاطاعہ سمجھتے۔ تو اسکے احکام کو بجا لاتے۔ اسکے نواہی سے پرہیز کرتے۔ سانپ کو سانپ سمجھ کر کوئی نہیں پکڑتا۔ جان بوجھ کر کوئی آگ میں نہیں کودتا۔ کوئی بادشاہ کی مرضی کے خلاف کوئی کام نہیں کرتا۔ پھر کیا وجہ ہے۔ کہ خدا کو مانتے ہو۔ اور اس کو نافع و ضار بھی جانتے ہو۔ بِیَدِکَ الْخَیْرُ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ سمجھتے ہو اور اس کے فرمان کو پس پشت بھی ڈالتے ہو۔ تو یہ۔ تو یہ۔

یہ تو ضعفِ ایمان ضعفِ یقین علامت ہے ۔ کہاں ہے

وَمَا اُمِرُوْٓا اِلَّا لِیَعْبُدُوا اللّٰہَ مُخْلِصِیْنَ لَہُ الدِّیْنَ حُنَفَآءَ وَیُقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ وَیُؤْتُوا الزَّکٰوۃَ وَذٰلِکَ دِیْنُ الْقَیِّمَۃِ ۝ اور نہیں حکم دیا گیا ان کو مگر یہ کہ اللہ کی عبادت کریں اخلاص کے ساتھ اُسکی اطاعت میں یکسو ہو کر اور ہمیشہ نماز پڑھیں اور زکوۃ دیں اور یہ طریقہ ہے درست اعمال کا۔

کدھر ہے

وَلِلّٰہِ عَلَی النَّاسِ حِجُّ الْبَیْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَیْہِ سَبِیْلًا اور خدا کا فرض ہے لوگوں پر حج بیت اللہ میسر جو رہنے کی استطاعت رکھے۔

کیا ہو گیا

كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِينَ مِن قَبْلِكُمْ ۝

تم پر روزے فرض کیے ہیں جیسے تم سے پیشتر اوروں پر فرض ہوئے تھے۔

تم نے احکام الٰہی کو چھوڑ دیا۔ اسکے ممنوعات کے مرتکب ہو گئے۔ تو اس کے ان وعدوں کے مستحق بھی نہ رہے۔

إِنَّ الْأَرْضَ يَرِثُهَا مِنْ عِبَادِيَ الصَّالِحُونَ ۝ بیشک زمین کے وارث میرے بندے صالحین ہونگے۔

اور نہ اس وعدے کے مستحق رہے۔

إِنَّ عِبَادِي لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطَانٌ ۝ بیشک میرے بندوں (اے شیطان) ترا ان پر قابو نہیں۔

تم تو ایسے ہو گئے ہو

اسْتَحْوَذَ عَلَيْهِمُ الشَّيْطَانُ فَأَنسَاهُمْ ذِكْرَ اللَّهِ ۚ أُولَٰئِكَ حِزْبُ الشَّيْطَانِ ۚ أَلَا إِنَّ حِزْبَ الشَّيْطَانِ هُمُ الْخَاسِرُونَ ۝

ان پر شیطان کا پورا پورا تسلط ہو گیا ہے پھر اس نے ان کو یاد خدا بھلا دی۔ یہ شیطانی گروہ ہی سنو شیطانی گروہ ہی (آخرکار) برباد ہوگا۔

إِنَّ الَّذِينَ يُحَادُّونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ أُولَٰئِكَ فِي الْأَذَلِّينَ ۝

جو لوگ اللہ اور اس کے رسول کے خلاف کرتے ہیں وہی (آخرکار) ذلیل لوگوں میں ہوں گے۔

ذرا غور کرو تم کن بزرگ ہستیوں کے خلف ہو۔ محمد خدا کے رسول ہیں اور جو لوگ ان کے ساتھ ہیں

مُّحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ ۚ وَالَّذِينَ مَعَهُ أَشِدَّاءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَاءُ بَيْنَهُمْ ۖ تَرَاهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِّنَ اللَّهِ وَرِضْوَانًا ۖ سِيمَاهُمْ فِي وُجُوهِهِم مِّنْ أَثَرِ السُّجُودِ ۝

منکروں کے حق میں تو بڑے سخت ہیں (مگر) آپس میں رحم دل (اے مخاطب) تو انکو دیکھے گا کہ (کبھی) رکوع کر رہے ہیں (اور کبھی) سجدہ کر رہے ہیں (اور) خدا کے فضل اور خوشنودی کی طلبگاری میں لگے ہوئے ہیں انکی شناخت یہ ہے کہ سجدہ کی محنت کے نشان انکی پیشانیوں میں ہیں

اب بھی کچھ نہیں گیا ۔ اللہ رحیم ہے ۔

وَهُوَ الَّذِي يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهِ وَ اور وہی تو ہے جو اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے
يَعْفُوْا عَنِ السَّيِّاٰتِ وَيَعْلَمُ مَا تَفْعَلُوْنَ ۝ اور جیسے جیسے عمل تم لوگ کرتے ہو ان سے واقف ہے
کیا غفور رحیم ہے کیا جواد و کریم ہے ۔

اِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ مگر جس نے توبہ کی اور یقین رکھا اور نیک عمل کیے تو
يُبَدِّلُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِهِمْ حَسَنَاتٍ وَكَانَ ایسے لوگوں کے گناہوں کو اللہ نیکیوں سے
اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝ بدل دے گا ۔

آؤ اب تم ہم ملکر گڑگڑائیں ۔ اور نہایت عاجزی سے دعا کریں ۔

رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا اے ہمارے پروردگار ! اگر ہم بھول جائیں یا
رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ چوک جائیں تو تو ہم کو اس کا مواخذہ نہ کر ۔
عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۝ اور اے ہمارے پروردگار ! جو لوگ ہم سے پہلے ہو گزرے ہر جسطرح ان پر تو نے (ان کے گناہوں کے پاداش پر احکام سخت کا) بارڈالا تھا ہم پر نہ ڈال ۔

رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ اور اے ہمارے پروردگار ! اتنا بوجھ جس (کے
وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا اٹھانے) کی ہم کو طاقت نہیں ۔ ہم پر نہ ڈال ۔ اور
اَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ ہمارے قصوروں سے درگزر فرما اور ہمارے
الْكٰفِرِيْنَ ۝ گناہوں کو معاف کر ۔ اور ہم پر رحم فرما ۔ تو ہی ہمارا (حامی) و مددگار اور تو ہم کو کافروں کے مقابلے میں فتح و نصرت مرحمت کر ۔